مہاجروں کی نسل کشی اور تسلسل کے ساتھ جاری بدترین قتل وغارتگری کے خلاف
ایم کیوایم کا منگل کو ملک بھر میں پرامن یوم سوگ اور مذمت کا اعلان
عوام سے گھروں پر سیاہ پرچم لہرائیں، بازوں پر سیاہ پٹیاں باندھیں، شہداء کے ایصال ثواب
کیلئے قرآن وفاتحہ خوانی کی مجالس منعقد کریں، ڈاکٹر فاروق ستار کی پریس کانفرنس

کراچی۔۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ نے کراچی میں مہاجروں کی نسل کشی کے بدترین عمل اور تسلسل کے ساتھ جاری بدترین قتل وغارتگری کے خلاف 23 اگست بروز منگل ملک بھر میں پرامن یوم سوگ اور مذمت بنانے کا اعلان کیا ہے اور ملک بھر کے حق پرست عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس موقع پر اپنے گھروں پر سیاہ پرچم لہرائیں، بازوں پر سیاہ پٹیاں باندھیں، شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن وفاتحہ خوانی کی مجالس منعقد کرکے اپنا پرامن احتجاج ریکارڈ کرادیں۔متحدہ قومی موومنٹ نے حکومت کو خبردار کیا ہے کہ اگر سفاک قاتلوں کی گرفتاری کیلئے ٹھوس اور عملی اقدامات نہ کیے گئے تو وہ کراچی کے شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے آئین اور قانون کے تحت ہرقسم کے اقدامات بروئے کارلانے اور مستقبل کا لائحہ عمل کرنے میں آزاد ہوگی۔اس بات کا اعلان متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار نے دیگر اراکین رابطہ کمیٹی شعیب بخاری، نسرین جلیل، کنور خالد یونس، رضا ہارون، اشفاق منگی، گلفراز خان خٹک، یوسف شاہوانی، جاوید کاظمی کے ہمراہ خورشید بیگم سیکریٹریٹ سے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ 13 اگست کو بس جلائے جانے کے واقعہ میں ساتھ جاں بحق ہونے والوں کی شناخت بتائی جائے اور ملزموں کو سامنے لایا جائے۔انہوں نے چکرا گوٹھ کے واقعہ کی مذمت کی اور قاتلوں کی گرفتاری کا مطالبہ بھی کیا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم گزشتہ ساڑھے تین سال سے ایک ذمہ دار سیاسی جماعت ہونے کے ناطے اپنے فرائض خوش اسلوبی سے انجام دے رہی ہے ہمارے پاس کراچی قیام امن کیلئے کامیاب اور آزمودہ نسخہ اور فارمولا موجود ہے جس کے تحت ہم نے 2002 سے 2007ء تک کراچی میں امن قائم رکھا اس دوران نہ تو کوئی لسانی یا فرقہ وارانہ جھگڑا ہوا اور نہ ہی لاقانونیت دیکھنے میں آئی، یہ ایک صفحہ کا نسخہ اور فارمولا ہم نے صدر وزیراعظم سمیت ہر سطح دیا ہے اب ہم اپوزیشن میں ہیں تو بھی ایک صفحے کا نسخہ وفارمولا حکومت کو دے چکے ہیں اور یہی نسخہ ہماری جانب سے قومی اسمبلی کے ریکارڈ بھی موجود ہے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ جب اداروں کو سیاسی بنادیا جائے گا جیسا کہ پولیس ہوگئی ہے تو صورتحال درست نہیں ہوگی یہ حکومت پر ہے کہ کیا کرتی ہے ہم نے دہشت گردوں کی پہلے ہی نشاندہی کردی ہے اور جن خدشات کا اظہار ہم اب پریس کانفرنس میں کررہے ہیں ان ہی خدشات کا اظہار ہم نے ہر سطح کے ہونے والے اجلاسوں میں بھی کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اولڈ سٹی ایریاز کے علاقے لیاری میں طویل عرصہ سے جرائم پیشہ عناصر کی غنڈہ گردی، قتل وغارتگری، بھتہ خوری اور لوٹ مار کا سلسلہ جاری ہے اور لیاری کے علاقے نوگوایریاز میں تبدیل ہوچکے ہیں جہاں رینجرز، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار تک داخل نہیں ہوسکتے۔گزشتہ کئی ماہ سے لیاری میں پیپلز امن کمیٹی کے دہشت گردوں کے ہاتھوں کچھی برادری کے نوجوانوں کے اغواء اور بہیمانہ قتل کے واقعات پیش آتے رہے ہیں اور کچھی برادری کی جانب سے پیپلز امن کمیٹی کے دہشت گردوں کی قتل وغارتگری اور ان دہشت گردوں کو پیپلز پارٹی کے بعض وزراء کی جانب سے کھلی سرپرستی فراہم کرنے کے خلاف احتجاج بھی کیا جاتا رہا ہے جوکہ ریکارڈ پر موجود ہے۔اس کے علاوہ پیپلز امن کمیٹی کے دہشت گردوں کی جانب سے کراچی بھر میں تاجروں، صنعتکاروں اور دکانداروں کو بھتہ کی پرچیاں دیکر بھتہ وصول کیا جانے لگا اور بھتہ نہ دینے کی صورت میں قتل کی دھمکیاں دی گئیں جبکہ بعض تاجروں کے گھروں پر دستی بموں سے حملے کرکے انہیں خوف زدہ بھی کیا گیا تاکہ گینگ وار کے دہشت گرد جس کسی سے بھی بھتہ طلب کریں تو کوئی انکار نہ کرسکے۔لیاری کے علاقوں میں جوئے کے اڈوں سے بھتہ کی رقم کے تنازعہ پران اڈوں پر بم دھماکوں کے واقعات بھی ریکارڈ پر موجود ہیں جبکہ پیپلز امن کمیٹی اور گینگ وار کے دہشت گردوں کی جانب سے ایک دوسرے کے خلاف جدید ترین اسلحہ کا استعمال، راکٹ لانچروں اور دستی بموں سے حملوں کے واقعات بھی روزمرہ کا معمول بن چکے ہیں لیکن افسوس کہ ان دہشت گردوں، قاتلوں اور بھتہ مافیا کے خلاف محض اس لئے قانونی کارروائی کرنے سے گریز کیا جاتا رہا کہ ان جرائم پیشہ عناصر کو پیپلز پارٹی کے بعض وزراء کی مکمل سرپرستی حاصل رہی اور یہ دہشت گرد سرکاری سرپرستی میں بے گناہ شہریوں کی جان ومال سے کھیلتے رہے جس کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ 17، اگست 2011ء کی شب ایک انتہائی افسوسناک واقعہ رونما ہوا جس میں پیپلز پارٹی کے سابق رکن قومی اسمبلی واجہ کریم داد اور ان کے دوست کو کراچی ساؤتھ کے اولڈ سٹی ایریا کھارادر میں واقع جماعت خانہ کے قریب فائرنگ کرکے شہید کردیا گیا۔اخبارات میں قتل کی اس بہیمانہ واردات کو لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کے باہمی جھگڑے کا شاخسانہ قرار دیا گیا۔اسی طرح قتل وغارتگری کے ایک اور واقعہ میں پانچ بے گناہ شہریوں کو قتل کرکے ان کی لاشیں مہاجروں کے علاقوں میں پھینک دی گئیں اور پھر پیپلز امن کمیٹی کے دہشت گردوں نے پیپلز پارٹی کے بعض وزراء اور ارکان اسمبلی کی ایماء پران المناک واقعات کے پس پردہ حقائق کا رخ موڑنے کیلئے کراچی کے اولڈ سٹی ایریاز میں قتل وغارتگری اور خوف

ودہشت کا بازار گرم کردیا۔اس مقصد کیلئے 18، اگست 2011ء کی صبح سے ہی ان دہشت گردوں نے اپنی گھناؤنی کارروائیوں کا سلسلہ شروع کردیا۔پیپلزامن کمیٹی کے مسلح دہشت گردوں نے لیاری سے متصل علاقوں رنچھوڑ لائن، گارڈن، کھارادر، پاک کالونی، بلدیہ ٹاؤن اور دیگر علاقوں سے چن چن کرمہاجرنوجوانوں کواغواء کرنے کا سلسلہ شروع کردیا۔نجی کمپنیوں کی بسوں اور دیگر گاڑیوں سے ان اداروں کے ملازمین کے باقاعدہ شناختی کارڈ دیکھے گئے اور مہاجر ملازمین کوشناخت کرنے کے بعد اغواء کرلیا گیا۔ان افراد کو لیاری کے مختلف علاقوں میں واقع عقوبت خانوں میں وحشیانہ اورانسانیت سوز تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور پھرانہیں گولیاں مارکرشہید کردیا گیا اوران کی بوری بند لاشیں شہر کے مختلف علاقوں میں پھینک دی گئیں۔ان درندہ صفت اور سفاک دہشت گردوں نے بے گناہ مہاجروں کو نہ صرف انسانیت سوز تشدد کا نشانہ بنایا بلکہ دس سے زائد نوجوانوں کی گردنیں تن سے جدا کردیں اور بعض مقتولین کے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے بوری میں بند کرکے پھینک دیا گیا۔سفاک دہشت گردوں کی جانب سے بے گناہ شہریوں کے اغواء اور قتل کا سلسلہ جاری رہا اور دہشت گردی کی کارروائی میں 100 سے زائد افراد لقمہ اجل بنادیئے گئے۔تین دن قبل حکومتی اہلکاروں نے دعوی کیا کہ ان کی جانب سے کارروائی کرکے 20 سے زائد مغویوں کو بازیاب کرایا گیا ہے لیکن ان اہلکاروں کی جانب سے آج تک یہ نہیں بتایا گیا کہ ان مغویوں کو کس نے اغوا کیا تھا، اغواء کرنے کے بعد کس علاقے کے عقوبت خانوں میں قید رکھا گیا اوران اغوا کرنے والوں کے خلاف کیا قانونی کارروائی کی گئی۔حقیقت یہ ہے کہ ان بے گناہ مغویوں کو لیاری کے مختلف علاقوں سے بازیاب کرایا گیا تھا جو اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ کراچی میں بے گناہ مہاجروں کے اغواء اور انہیں سفاکی سے قتل کرنے والے کون لوگ ہیں اور انہیں کن کن بااثر شخصیات کی سرپرستی حاصل ہے ۔جبکہ آج بھی کئی مہاجرنوجوان ان سفاک دہشت گردوں کے قبضہ میں ہیں جنہیں گزشتہ دنوں اغواء کیا گیا تھا اوران کے گھر والے اپنے پیاروں کی باحفاظت واپسی کے منتظر ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیوایم نے کراچی میں امن واستحکام کی خاطر پیپلزامن کمیٹی کے دہشت گردوں کی مسلح دہشت گردی اور قتل وغارتگری کے المناک واقعات پر نہ صرف صبروتحمل کا مظاہرہ کیا بلکہ سوگوار لواحقین کو بھی صبروتحمل سے کام لینے کی تلقین کی۔ایم کیوایم کے رہنماء، ذمہ داران، کارکنان اور ہمدرد دہشت گردوں کے ہاتھوں قتل ہونے والے مہاجروں کے جنازوں کو کاندھا دیتے رہے اوراس امید پرخون کے گھونٹ پی کرصبر کرتے رہے کہ شائد حکومت کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف کوئی ٹھوس کارروائی کی جائے گی اور رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں درجنوں گھروں میں صف ماتم بچھائے جانے پرحکومت کی جانب سے سوگوار لواحقین سے اظہار ہمدردی کیا جائے گا اور مظلوم عوام کے زخموں پر مرہم رکھ ان کی دادرسی کی جائے گی لیکن افسوس حکومت کی جانب سے نہ تو مظلوم مہاجروں سے ہمدردی کا اظہار کیا گیا اور نہ ہی پیپلز پارٹی امن کمیٹی کے سفاک قاتلوں کی گرفتاری کیلئے کسی قسم کے عملی اقدامات دیکھنے میں آئے۔18، اگست سے شروع ہونے والا قتل وغارتگری کا یہ سلسلہ آج بھی بدستور جاری ہے اور آج گارڈن کے علاقے میں واقع کراچی واٹر بورڈ کے دفتر پر پیپلزامن کمیٹی کے دہشت گردوں نے مسلح حملہ کرکے پانچ ملازمین کو خاک وخون میں نہلا دیا جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے ۔پیپلزامن کمیٹی اور لیاری کے دیگر جرائم پیشہ گروہوں کی جانب سے مہاجروں کی نسل کشی اور قتل وغارتگری کے مسلسل واقعات اور سفاک قاتلوں کی گرفتاری کیلئے حکومت وانتظامیہ کی جانب سے کسی قسم کی کارروائی نہ کرنا یہ سوال کررہا ہے کہ کیا گینگ وار کے دہشت گردوں کو لگام دینا اوران کی سفاکیت سے بے گناہ شہریوں کو نجات دلانا حکومت کی ذمہ داری نہیں ہے؟ حکومت وانتظامیہ قوم کو اس بات کا جواب دے کہ جن گھروں کے نوجوان سہارے سفاکی سے قتل کردیئے گئے اوران کے سرتن سے جدا کردیئے گئے ان سوگوار لواحقین کے زخموں پر مرہم کون رکھے گا؟ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ اس انتہائی تشویشناک صورتحال میں ایم کیوایم پر کراچی کے شہریوں اور محبّ وطن پاکستانیوں کا بے حد دباؤ ہے کہ وہ سرکاری سرپرستی میں کی جانے والی اس قتل وغارت گری اور کراچی کے شہریوں کے معاشی قتل عام کو روکنے کیلئے کوئی بھی راستہ اختیار کرے اور واضح لائحہ عمل کا اعلان کرے ۔انہوں نے پیپلزامن کمیٹی کے دہشت گردوں کے ہاتھوں پریشان حال تاجروں، صنعتکاروں اور ٹرانسپورٹ برادری سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ ایم کیوایم کے تحت پرامن یوم سوگ ومذمت میں بھرپور شرکت کرکے سفاکانہ دہشت گردی کے خلاف اپنا بھرپور احتجاج ریکارڈ کرائیں۔انہوں نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا ہے کہ کراچی میں پیپلزامن کمیٹی کے دہشت گردوں کے ہاتھوں مہاجروں کے وحشیانہ قتل عام کا نوٹس لیا جائے، مہاجروں کو لاوارث تصور نہ کیا جائے، مہاجروں کی نسل کشی کا مذموم سلسلہ بند کرایا جائے، پیپلزامن کمیٹی اور گینگ وار کے جرائم پیشہ عناصر کو حاصل سرکاری سرپرستی ختم کی جائے اور سفاک قاتلوں کو گرفتار کرکے شہریوں کی جان ومال کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔انہوں نے بین الاقوامی برادری، انسانی حقوق کی ملکی وبین الاقوامی تنظیموں، سول سوسائٹی، دانشوروں، کالم نگاروں اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد سے انسانیت کے نام پر اپیل کی ہے کہ وہ بھی حکومتی سرپرستی میں ہونے والی قتل وغارتگری کا سنجیدگی سے نوٹس لیں، پیپلزامن کمیٹی کے دہشت گردوں کی قتل وغارتگری اور بھتہ خوری کے خلاف صدائے احتجاج بلند کریں اور بے گناہ مہاجروں کو جان ومال کا تحفظ فراہم کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔انہوں نے دہشت گردوں کے ظلم وستم کا نشانہ بننے والے خاندانوں سے دلی یکجہتی اور ہمدردی کا اظہار کیا اور انہیں یقین دلایا کہ ایم کیوایم کا ایک ایک کارکن سوگوار لواحقین کے غم میں برابر کا شریک ہے۔انشاء اللہ بے گناہ شہداء کا لہو ہرگز رائیگاں نہیں جائے گا اور بہت جلد سفاک قاتلوں اوران کے سرپرستوں پر اللہ کا عذاب نازل ہوگا۔

☆☆☆☆☆